رہبر معظم کاامام علی (ع) فوجی یونیورسٹی میں حلف برداری کی تقریب میں خطاب - 10 /Nov/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرتآیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح امام علی (ع) فوجی یونیورسٹی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے فوجی کالجوں سے تربیت یافتہ جوانوں کی حلف برداری کی تقریب میں اپنے اہم خطاب میں اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج کو ایرانی قوم کے لئے باعث عزت افتخار اور قومی دفاع کا مضبوط و مستحکم قلعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: امریکہ وامریکی آلہ کار اور صہیونی حکومت جان لیں کہ ایرانی قوم کسی بھی ملک و قوم پر یلغار اور حملہ کرنےکی خواہاں نہیں ہے لیکن ہر حملے و ہر یلغار کا جواب پوری قدرت کے ساتھ ایسا دیا جائے گا جو حملہ آوروں کی تباہی و بربادی کا موجب بنےگا۔

مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے فرمایا: ایرانی قوم ایسی قوم نہیں ہے جو صرف تماشادیکھنے کے لئےبیٹھ جائے گی اور ایسی کھوکھلی مادی طاقتوں کی دھمکیوں کا نظارہ کرےگی جنھیں اندر سے کیڑا لگا ہوا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: جو لوگ اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی سازش اپنے ذہن میں لئے ہوئے ہیں انھیں ایرانی سپاہ ، بسیج اور فوج کے آہنی ہاتھوں اور دوسرے الفاظ میں ایرانی قوم کے محکم اور منہ توڑ جواب کے لئے آمادہ رہنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے ایرانی قوم اور مسلح افواج کوقومی عزت اور بین الاقوامی اقتدار کی راہ کو جاری رکھنے کے لئے آمادگي کی حفاظت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران کے نظام کی مضبوط تعمیر،قومی اتحاد اور ایرانی قوم کے دلوں کی قربت و نزدیکی دشمن کو باز رکھنے کی سب سے بڑی طاقت ہے اور پوری قوم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مضبوط و مستحکم نظام کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو مزید مضبوط و مستحکم بنانے کی تلاش وکوشش کریں۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے مسلح افواج کی علم وجہاد کےمیدان میں معنویت اور ایمان کے ساتھ موجودگی کو فخر و عزت کا باعث قراردیتے ہوئے فرمایا: وہی ملک اور قوم ہمیشہ عزیز و سرافراز ہیں جو یہ ثابت کریں کہ وہ اپنے تشخص ، استقلال ،آزادی اوراصولوں کے دفاع کے لئے استقامت و پائداری کے ساتھ آمادہ ہوں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: بہت افسوس ہے کہ آج کی دنیا میں بھی قوموں اور ملکوں کے درمیان رابطہ طاقت و قدرت اور اسلحہ کے زور پر برقرار کیا جاتا ہے اور منہ زور و سامراجی طاقتیں فولادی ہاتھوں کے ساتھ قوموں کی قسمت وتقدیرکا فیصلہ اپنے ہاتھ میں لینے کی تلاش و کوشش میں ہیں اور اس صورتحال کے پیش نظر وہ قوم اس گزند و آسیب سے محفوظ رہسکتی ہےجو اپنی دفاعی آمادگی کو ثابت کرے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مسلح افواج منجملہ فوج کی دفاعی آمادگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایمان ، تقوی اور دیانت کے ہمراہ مسلح افواج کی یہ دفاعی آمادگی ملک و قوم کے لئے عزت و سرافرازی کا باعث ہے لہذا اس کی حفاظت اور اسے مضبوط بنانا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے خطاب سے قبل فوج کے سربراہ میجر جنرل صالحی نے رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کو خوش آمدید کہا اور ہر قسم کے خطرے کے مقابلے میں ملک کے مقتدرانہ دفاع کے لئے فوج کی مکمل اور ہر وقت کا رروائی پر تاکید کی۔

امام علی علیہ السلام فوجی یونیورسٹی کے سربراہ میجرجنرلرشید زادہ نے تعلیم و تربیت کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا: گہری دینی و معنوی شناخت، تعلیم و تربیت کی کیفیت میں ارتقاء، علم کی پیداوار کے ساتھ رزمی و فوجی تربیت، کتابخانوں اور ریسرچ سینٹروں میں توسیع و فروغ، اور فوجی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے درمیان باہمی تعاون کے منجملہ اقدامات ہیں جو انجام دیئے گئے ہیں۔

اس تقریب کے آغاز میں رہبر معظم انقلاب اسلامی گمنام شہیدوں کے مزار پر حاضر ہوئے اور دفاع مقدس کے دوران ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائیہ

اس کے بعد گراؤنڈ میں موجود فوجی دستوں نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو سلامی پیش کی۔

اس تقریب میںشہیدوں کے بعض اہلخانہ، اور فوجی یونیورسٹیوں کے منتخب و ممتاز اساتذہاورفوجی جوانوں کو رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نشان اور انعامات تقسیم کئے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نےفوجی یونیورسٹی کے نئے فوجی جوانوں کے نمائندے کو بھی نشان عطا کیا۔

اس تقریب میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے سامنے میدان میں موجود فوجی دستوں نےشاندار فوجی پریڈ کا مظاہرہ کیا ۔